السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جنازے پر اعلان کرنا کہ تیسرے دن (قل والے دن) 10 بجے ساتواں دسواں وغیرہ سب کچھ اکٹھا ہی ہو گا سب حضرات وقت پر پہنچ جائیں کیا یہ اعلان کرنا درست ہے ؟ جب تیجے والے دن وقت مقرر پر سب لوگ اکٹھے ہو جائیں تو لوگوں کے سامنے کھانا وغیرہ کچھ نہ رکھا جائے ایک دو مولوی کھڑے ہوں قرآن مجید کی ایک دو سورتیں پڑھیں اور اجتماعی دعا کروا دیں کیا صورت ثانی مسنون ہے یا غیر مسنون اس کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟

اور کیا اہل حدیث عالم یا لوگوں کو اس جیسے اجتماع میں شرکت کرنا درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا چیزوں اور اعلانات خصوصی کا شریعت میں وجود نہیں ان سے اجتناب ضروری ہے صحیح حدیث میں ہے : "جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے ۔ (البخاری)

غیر شرعی اجتماعات میں شرکت بھی نہیں کرنی چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص617

محدث فتویٰ